سوال

پہلے خاوند کی اولاد اور دوسرے خاوند کی اولاد کا محرم ہونا

جواب

لحمد للہ.

کے پہلے خاوند کے بیٹے آپ کے لیے محرم ہیں؛ کیونکہ آپ ان کے والد کی بیوی ہیں، آپ ان کے لیے حلال نہیں ہو سکتیں؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے، مگر جو گزر چکا ہے، یہ بے حیائی کا کام اور بغض کا سبب اور بڑی بری راہ ہے النساء (22).

طرح وہ آپ کی اس بیٹی کے لیے بھی محرم ہے جو آپ کے پہلے خاوند سے ہے، کیونکہ وہ ان کے باپ کی بیٹی ہے.

ن آپ کے دوسرے خاوند سے بیٹیوں کے لیے وہ محرم نہیں کیونکہ نہ تو ان میں نسبی حرمت ہے اور نہ ہی رضاعت کی اور نہ ہی سسرالی حرمت پائی جاتی ہے.

پر ان بیٹیوں کے لیے آپ کے پہلے خاوند کے بیٹوں کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، اور ان کا آپس میں نکاح مباح ہے.

سانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ے کے لیے اپنے باپ کی جانب سے بھائی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے، اور اس کی صورت یہ ہے کہ :

جب اس کے باپ کی بیوی نے ایک بیٹا جنا اور اس کی دوسرے خاوند سے ایک بیٹی بھی ہو؛ تو یہ اس کے بھائی کی بہن ہوئی چنانچہ اس کے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے " انتہی

ع (4/4).

یہی صورت سوال میں وارد ہے، چنانچہ آپ کے پہلے خاوند کے بیٹوں کے لیے آپ کی دوسرے خاوند سے ہونے والی بیٹے سے شادی کرنا جائز ہے جو کہ ان کے والد کی جانب سے بہن کی بہن ہے "

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

112875